بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خدا تعالیٰ فرماتا ہے ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

روزنامہ

الفضل

قادیان

یومیہ

رجسٹرڈ نمبر ۴۳۵

جلد ۳۵ | ۹ رماہ صلح ۱۳۲۶ھ ش | ۱۵ رصفر ۱۳۶۶ھ | ۹ رجنوری ۱۹۴۷ء | نمبر ۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ رماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب حضور نے مجلس میں رونق افروز ہو کر اپنا ایک تازہ رویا بیان فرمایا۔ اور بکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سے گفتگو فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے بدستور علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب جلہ اللہ تعالیٰ کو گھٹنے کے درد اور بخار میں افاقہ ہے۔ لیکن ہاتھ اور پیر میں درد بدستور ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی امۃ الجمیل بیمار رہ کر خسرہ اور بخار کے بعد نمونیہ سے شفا پا رہی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

زندہ خدا۔ زندہ رسول اور زندہ کتاب

زندہ خدا

(۱)

اس سے پیشتر کہ ہم یہ معلوم کریں کہ زندہ خدا زندہ رسول اور زندہ کتاب کے کیا معنے ہیں۔ ہم کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ زندہ کس کو کہتے ہیں۔ وہ کیا علامات ہیں جو کسی کو زندگی پر دلالت کرتی ہیں۔ آپ ایک انسان کو اپنی آنکھوں کے سامنے چلتا پھرتا۔ کھاتا پیتا۔ سوتا جاگتا بولتا چالتا حرکت کرتا دیکھتے ہیں۔ تو جھٹ فتوے لگاتے ہیں۔ کہ وہ زندہ ہے اگر یہ باتیں اس میں نہ پائی جائیں۔ اگر وہ بے حس و حرکت پڑا ہو۔ آپ اس کو بلائیں تو نہ بولے۔ نہ کھائے نہ پیئے نہ سوئے نہ جاگے۔ تو آپ فوراً پکار اٹھیں گے کہ یہ تو مردہ ہے۔ آپ کسی طرح اس کو زندہ نہیں کہہ سکیں گے۔ یہ تو اس انسان کے متعلق ہے۔ جو آپ کے سامنے موجود ہو۔ لیکن فرض کیجئے۔ وہ انسان آپ کی آنکھ سے اوجھل ہے۔ وہ کہیں دور دراز شہر میں مقیم ہے۔ ایسے شخص کی زندگی کے آثار اور علامات کیا ہو سکتی ہیں؟ یہی نا کہ اس سے آپ کا رسل و رسائل کا تعلق ہو۔ یا کسی اور ذریعہ سے آپ کو اس کی خبریں ملتی رہیں۔ لیکن اگر نہ تو وہ خود کوئی پیغام دے کر بھیجے۔ اور نہ کوئی دوسرا جو اس سے ملکر آیا ہو۔ اس کے زندہ ہونے کی گواہی دے۔ تو آپ کو یقین کرنا پڑے گا۔ کہ وہ کم از کم آپ کے لئے مردہ ہو چکا ہے زندہ نہیں۔ خواہ وہ زندہ ہی کیوں نہ ہو۔ آپ ایسی صورت میں کبھی یقین کے ساتھ فتوے نہیں لگا سکتے۔ کہ وہ زندہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت میں ایسے شخص کو جس کی کچھ عرصہ تک کوئی خبر نہ آئے مردہ تصور کیا گیا ہے۔ اور اس بناء پر اس کے متعلق مردہ ہونے کا حکم لگا دیا جاتا ہے۔

اگر یہ بات آپ کی سمجھ میں آگئی ہے تو آؤ اب غور کریں کہ زندہ خدا ہونے کے کیا معنے ہو سکتے ہیں۔ ظاہر ہے خدا تعالیٰ ہم کو ظاہری آنکھوں سے نظر نہیں آتا۔ ہم اس کو خدائی کرتے ہوئے اس طرح نہیں دیکھ سکتے۔ جس طرح ہم زید اور بکر کو کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ظاہر بین لوگوں نے سرے سے خدا کی ہستی کا ہی انکار کر دیا ہے وہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی نادان قوم کی طرح خدا کو بالجہر دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس وقت ایسے لوگ ہمارے مخاطب نہیں ہیں۔ بلکہ ہمارے مخاطب وہ لوگ ہیں۔ جو خدا کی ہستی کے قائل ہیں۔ اور اس کو زندہ خدا مانتے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ ایسے لوگ خدا کی زندگی کی کیا دلیل اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ایسا جو انسان بھی غور کرے گا۔ اس کو معلوم ہوگا۔ کہ اس کے پاس خدا کو زندہ ماننے کی صرف ایک ہی دلیل ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ بعض بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ خدا سے ہمکلام ہونے والے ایسے بندے نہیں ہزاروں ہزاروں نہیں لاکھوں بندوں کی گواہیاں موجود ہیں۔ ہم ان بندوں کی صداقت بیانی پر یقین رکھتے ہیں۔ ان کو سچا جانتے ہیں۔ اس لئے جب وہ ہم کو خدا کا پیغام سناتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کا پیغام ہے۔ تو چونکہ روح رکھتے ہیں۔ اور ان بندوں کی صداقت کے قائل ہوتے ہیں۔ ان کی اس بات کو سچا مان لیتے ہیں۔ یہ [illegible] خدا کے زندہ ہونے کا ثبوت ہے۔

اگر نہیں ہے تو پھر بتایا جائے کہ خدا کے زندہ ہونے کا اور کونسا ثبوت اس سے بہتر ہو سکتا ہے جس کے ساتھ خدا تعالیٰ ہمکلام ہوتا ہے۔ اس کے لئے تو اس کا ہمکلام ہونا ہی ثبوت ہوتا ہے مگر جس سے براہ راست کلام نہیں کرتا اس کے لئے تو ایسے سچے انسان کی گواہی ہی ثبوت ہو سکتی ہے۔

اگر آپ یہ مانتے ہیں تو آپ کو یہ بھی ماننا پڑے گا۔ کہ اگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ دنیا اسکو زندہ خدا مانے اور زندہ خدا جانے۔ تو ضرور ہے کہ وہ ہر زمانے میں ایسے لوگ بھی پیدا کرے۔ جو اپنی صداقت کے لئے مرجع المثل ہوں۔ جن سے وہ کلام کرے۔ اور جن کی شہادت سے دوسرے مان لیں۔ کہ بے شک خدا اب بھی ویسا ہی زندہ موجود ہے۔ جیسا کہ پہلے زندہ موجود تھا۔ اگر وہ ایسا نہ کرتا۔ تو یقیناً ہم کبھی خدا کو نہ پہچانتے۔ اور نہ اس کو کبھی زندہ مانتے۔ وہ زندہ بھی ہوتا۔ تو اپنے لئے زندہ ہوتا۔ ہمارے لئے زندہ نہ ہوتا بعینہٖ اسی طرح جس طرح کوئی انسان چودہ دراز ملک میں بستا ہو۔ مگر ہم کو اس کی کوئی خبر نہ پہنچتی ہو۔ (باقی)

کیا گاندھی جی مسلمانوں کے شمن ہیں؟

"چاندپور کی میں ۷ جنوری کو پارتھنا کے بعد گاندھی جی نے فرمایا۔

"مجھے بھی بعض مسلمان اپنا دشمن نمبر ایک خیال کرتے ہیں۔ تو اکھنڈ بھارت رہنے سے میری غرض تو محض اپنا امتحان ہے۔ مسلمان تو کیا میں نے کسی فرد بشر سے اپنی زندگی میں دشمنی نہیں کی۔ افریقہ میں مسلمان دوستوں کے ساتھ ہی میری زندگی کا بہترین حصہ صرف ہوا ہے۔"

سوال ہے کہ گاندھی جی کو بعض مسلمان اپنا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

(۱)

پچھلے دنوں گورکھپور میں آل انڈیا ہندو مہاسبھا کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مسلمانوں کے خلاف برادران وطن نے بڑی زہریلی تقریریں کیں اور مختلف تجاویز پاس کیں۔ ایک تجویز یہ منظور کی گئی کہ:۔

"پان ہندو تحریک شروع کرنے کے لئے نیپال۔ برما۔ چین۔ جاپان۔ ہند چینی اور ملایا کے ہندوؤں۔ بدھ مت اور دیگر فرقوں کے نمائندوں کی ایک ایسٹ ایشیا کانفرنس بلائی جائے۔"

(انقلاب ۲۰ جنوری ۱۹۲۷ء)

ذرا غور کیجئے! یہ تجویز وہ قوم منظور کر رہی ہے۔ جو تعداد میں مسلمانوں سے بہت زیادہ ہے۔ اور جو تعلیمی۔ اقتصادی اور مالی لحاظ سے بھی مسلمانوں سے کہیں زیادہ ترقی یافتہ ہے۔ گویا ہندو قوم باوجود پہلے ہی نسبتاً محفوظ حالت میں ہونے کے پھر بھی اپنی طاقت کو اور زیادہ مجتمع کرنے کی فکر میں ہے۔ اور اس ضمن میں وہ دیگر مذاہب کے متبعین سے بھی اتحاد کرنے کی متمنی ہے۔ اس کے بالمقابل مسلمانوں کی کیا حالت ہے؟ وہ تعداد میں بہت کم اور ہر لحاظ سے پسماندہ ہیں۔ لیکن پھر بھی نہ صرف اپنی حفاظت و بقا کے فکر سے بے نیاز نظر آتے ہیں۔ بلکہ جو جماعت آج تن تنہا دشمنانِ اسلام کے سامنے سینہ سپر ہو کر گوشہ گوشہ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہی ہے اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اور اس کے استیصال کے لئے غیر مسلموں تک سے بھی مدد لینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں جماعت احمدیہ کے خلاف معاصر زمیندار نے عبداللہ صاحب بھائی اور معاصر آزاد نے پروفیسر کرشن صاحب کے مضامین ایسے انداز سے شائع کئے ہیں۔ گویا یہ دونوں صاحب اسلام کے بڑے خیر خواہ واقع ہوئے ہیں۔

کاش مسلمان برادران وطن کے طرزِ عمل سے ہی سبق حاصل کریں۔ اور موجودہ حالات کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے کم از کم مشترکہ مذہبی اور سیاسی مسائل میں تو متحد ہونے کی کوشش کریں۔

(۲)

ہندوستان کی عنانِ حکومت جن ہندوستانی زعماء کے ہاتھ میں آ رہی ہے۔ ان میں سے ایک بہت بڑے لیڈر لینی پنڈت جواہر لال صاحب نہرو نے حال ہی میں انڈین سائنس کانگرس کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

"ایک بھوکے انسان کے لئے سچائی کوئی اہمیت نہیں رکھتی..... وہ تو صرف روٹی چاہتا ہے۔ ہندوستان بھوکوں مر رہا ہے۔ بھوکے مرنے والے کروڑوں انسانوں کے ساتھ سچائی۔ خدا اور زندگی کی دوسری بہترین اشیاء کے متعلق گفتگو کرنا محض مذاق ہے۔" (پرتاپ ۱۴ جنوری ۱۹۲۷ء)

مندرجہ بالا الفاظ خیالات کی اس عام رَو کے آئینہ دار ہیں۔ جو اس زمانہ میں مغربیت کی مادہ پرستی اور کمیونزم کی بدولت بڑی سرعت سے دنیا میں پھیل رہی ہے۔ اور اس کی واحد وجہ مذہب اور اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین کا فقدان ہے۔ اگر دنیا اللہ تعالیٰ کی ہستی کے متعلق علیٰ وجہ البصیرت یقین پر قائم ہو جائے۔ تو یقیناً وہ اس کی خاطر ہزاروں مصائب اور فاقوں کی بھی پروا نہ کرے۔

پنڈت نہرو کے مندرجہ بالا الفاظ سے ہر سچے احمدی کے دل میں ایک آگ سی لگ جانی چاہیئے۔ اور اسے یہ محسوس کرنا چاہیئے۔ کہ آج سچائی کے خلاف کتنی وسیع اور ہمہ گیر غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ اور انہیں دور کرنے کے لئے کس قدر جدوجہد کی ضرورت ہے یاد رکھیئے آج دنیا کے تختہ پر صرف ہم ہی ہیں۔ جو زندہ نشانوں کا مشاہدہ کر کے سچائی پر اور اللہ تعالیٰ کی ہستی پر زندہ ایمان رکھتے ہیں۔ اس لئے آج دنیا کو سچائی کی اہمیت بتانا اور اللہ تعالیٰ کی محبوب اور دلربا ہستی سے روشناس کرانا ہمارے ساتھ مخصوص ہو چکا ہے۔ ہمارے سوا اور کوئی یہ مقدس عظیم الشان لیکن نازک فریضہ ادا نہیں کر سکتا۔ لیکن کیا ہم اس فریضہ کو کما حقہٗ ادا کر رہے ہیں؟ اس کا جواب ہر احمدی کو اپنے دل سے دریافت کرنا چاہیئے۔

خورشید

ایک اور مجاہد احمدیت کی روانگی

قادیان ۸ ماہ صلح۔ مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر ۹ کو تین بجے کی گاڑی سے مشرقی افریقہ کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ تمام احباب اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے کے لئے کثرت سے سٹیشن پر پہنچ جائیں۔

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین توجہ فرمائیں

ہمیں ایک کارڈ لالہ چرنداس صاحب بی۔ اے حال وارد گوجرانوالہ کی جانب سے موصول ہوا ہے اس کارڈ کو لفظ بلفظ یہاں درج کرتے ہیں۔ ہم ان صاحب سے بالکل واقف نہیں ہیں۔ اس خط سے معلوم ہوتا ہے کہ حلف کے متعلق جو مناظرہ جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین نے کیا ہے۔ اس کا کس قدر نقصان دہ اثر طالبانِ حق کی طبیعتوں پر پڑا ہے۔ پہلے سطر الیس کے حق نے بھی اس بات کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اب یہ ہندو صاحب جن کے ہم واقف نہیں۔ اور جو لکھتے ہیں کہ ان کو لاہوری جماعت (غیر مبایعین) سے (جماعت مبایعین کی نسبت) زیادہ محبت تھی۔ اپنی رائے اس کارڈ میں لکھتے ہیں۔ کئی مولوی صاحب لوگوں کا ایمان قائم رکھنے کے لئے صحیح طور پر قسم اٹھائیں گے؟ ادارہ۔

شریمان ایڈیٹر صاحب نمستے۔

بعد تسلیم کے عرض ہے۔ کہ آج کل آپ کی دونوں پارٹیوں (لاہور۔ قادیان) میں ایک صاحب سیٹھ الہ دین صاحب کے مطالبہ حلف پر ہر دو فریق میں چہ میگوئیاں (مضامین۔ اشتہارات) ہو رہی ہیں۔ جہاں تک میں سمجھ سکا ہوں۔ کہ اس بارے میں امام جماعت لاہور نے صحیح طریق حلف پر اختیار نہیں کیا۔ اگر وکیلانہ پیچ تاب کہا جائے۔ تو بیجا نہ ہوگا۔ کم از کم ایک مذہبی لیڈر کے یہ بات شایان شان نہیں۔ جو غلطی خوردوں کی اصلاح کا مدعی ہو مجھے آپ کی جماعت سے اس جماعت (لاہور) سے زیادہ پریم تھا۔ مگر مولوی محمد علی صاحب امام جماعت لاہور کے موجودہ طریق عمل سے اسلامی تعلیم سے دل برداشتہ سا ہو گیا ہوں۔ اور میرا شبہ بدل بہ یقین ہو گیا ہے۔ کہ جب ایسے مذہبی لیڈر کا یہ حال ہے۔ کہ غلط طور سے لوگوں کو [illegible] مبتلا کرے۔ تو دوسرے مسلمان بھائی کیا کچھ نہیں کر سکتے۔ آپ کا سیوک۔ ہرچرنداس بی۔ اے سال [illegible] گوجرانوالہ ۱۴ ۱۲ ۲۶

تلاش گم شدہ

(۱) میری دو لڑکیاں ممتاز اختر عمر ۱۳ سال اور سلوار قمیص سوتی چارخانہ سرخ سویٹر رنگ سفید گندی دوپٹہ گلابی۔ اونی چادر سبز پاؤں میں گرگابی بٹن دار ایک کان پر سیاہ تل کا نشان ناک میں فیروزی نگ کا پتا۔ زبان پشاوری اور پنجابی۔ جسم میانہ

(۲) نور اختر عمر ۱۰ سال سلوار و قمیص سوتی چارخانہ رنگ گندی سرخ گلابی دوپٹہ اور سفید موٹی چادر پاؤں میں سیاہ سلیپر زبان معمولی پشاوری و پنجابی۔ قد بلحاظ عمر میانہ جسم معمولی غریب۔ امراء کو پریذیڈنٹ صاحبان جماعت احمدیہ قادیان سے اطلاع فرمائیں۔ نیز پولیس کے افسران سے درخواست ہے کہ اگر یہ لڑکیاں کسی جگہ ملیں تو ان کو روک لیں۔ اور اطلاع دیں۔ عرض محمد شفیع از قادیان۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں سے روحانی خلافت کا وعدہ

جریدہ "المجاہدۃ" جو بمبئی نومبر ۱۹۳۶ء کے پرچہ میں "مسلمانوں سے زمین کی بادشاہت کا وعدہ" کے زیر عنوان آیت استخلاف سے زمینی بادشاہت و خلافت کا استدلال کیا ہے۔

وعد اللہ الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔ یعبدوننی ولا یشرکون بی شیئا کے بعد مندرجہ ذیل ترجمہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دیندار اور نیکوکار مسلمانوں سے وعدہ فرمایا ہے۔ کہ ان کو پہلی امتوں کی طرح زمین کا خلیفہ اور دنیا کی بادشاہت کا مالک بنایا جائے گا۔ ان کے پاکیزہ اور پسندیدہ دین اسلام کو عزت و وقعت دی جائے گی۔ اور ان کے خوف و ہراس کو امن سے بدل دیا جائے گا۔ در آنحالیکہ وہ عبادت خداوندی میں کوتاہی نہ کریں۔ اور شرک میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ (اس وعدے کے بعد بھی) جو لوگ کفران نعمت کریں۔ تو وہ فاسق ہیں (القرآن)

پھر لکھا ہے "مسلمانو یہ تمہارے رب کا وہ کلام ہے۔ جو تمہارے پیغمبر پر نازل ہوا ہے۔ اور تمہارے ساتھ خطاب کیا گیا ہے۔ یہ کسی دنیاوی ہستی کا وعدہ نہیں بلکہ اس خدائے قدوس کا وعدہ ہے۔ جو کبھی کوئی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ . . . .

اب بھی یہ واقعہ ہے کہ دنیا کی زیادہ مردم شماری میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً ۷۰ کروڑ کے قریب ہے۔ اور تمام مسلمانوں کا یہ دعوےٰ ہے۔ کہ ہم مسلمان ہیں اعمال صالحہ کرتے ہیں۔ لیکن تعجب پر تعجب اور حیرت پر حیرت ہے۔ کہ دنیا میں سب سے زیادہ ہماری تعداد اور ہم کو عظیم ترین مدد حاصل ہوتے ہوئے بھی نہ صرف ہم خلافت ارضی وسلطنت دنیاوی سے محروم ہیں۔ بلکہ اس کے خلاف بد ھر جاتے ہیں۔ ہر طرف ہم کو ذلت کے گڑھے میں دھکیلا جاتا ہے

. . . . اللہ تعالیٰ نے آیت مذکورہ بالا میں وعدہ کو اس تاکید اور زور کے ساتھ بیان کیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ خلافت جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ حتم بالشان ہے۔ اور کوئی معمولی زمینی و جہانی خلافت نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ میں ضرور اس قسم کی خلافت قائم کرونگا۔ جس قسم کی وہ پہلے کر چکا ہے۔ اگر پہلی قائم کردہ خلافت ارضی اور زمینی تھی۔ جو کہ صرف چند شہزوں پر ہوتی تھی۔ تو اللہ تعالیٰ کی شان کے منافی ہے۔ کہ وہ اس زور سے اپنے مومن بندوں سے ایسی زمینی بادشاہت کا وعدہ کرے۔ جیسی کہ پہلی امتوں کو عطا ہو چکی ہے۔ کیونکہ موجودہ دنیاوی حکومتوں کو دیکھتے ہوئے یہ کبھی وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا۔ کہ اگر پہلی امتوں جیسی بادشاہت آج مسلمانوں کو عطا ہو جائے۔ تو کیا وہ بھی دوسروں کے مقابل کچھ حیثیت رکھے گی۔

ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم۔ اللہ تعالیٰ نے اس خلافت کا کام یہ بتلایا ہے۔ کہ اسکے ذریعہ سے تمکنت دین ہوگی۔ یہ ظاہر ہے کہ ارضی بادشاہت سے ابدان و اجسام پر تو حکومت ہو سکتی ہے۔ لیکن اس سے قلوب کو مفتوح نہیں کیا جا سکتا۔ دوسرے اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ خلافت جس کے قائم کرنے کا خدا نے قطعی فیصلہ کر رکھا ہے۔ وہ اس وقت ہوگی۔ جبکہ مسلمان دین اسلام کی حقیقی روح سے بے بہرہ ہو چکے ہونگے اور اغیار اس پر چاروں طرف سے حملہ آور ہونگے۔ ورنہ تمکنت دین کچھ مطلب نہیں رکھتا۔ اگر وہ اپنی بنیادوں پر پہلے کی طرح کھڑا ہو۔ اور اسے کوئی ضعف اپنوں یا غیروں سے نہ پہنچا ہو۔ تو پھر تمکنت دین کیا معنے رکھتا ہے۔

ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا دوسرا کام اس خلافت کا یہ بتلایا ہے۔ کہ وہ خوف جو نیک دلوں میں اسلام کے ضعف پہنچنے اور اس کے کمزور ہو جانے سے پیدا ہو چکا ہوگا۔ اس خوف کو اللہ تعالیٰ خلافت سلطوی کے ذریعہ سے امن سے بدل دے گا۔ اور وہ لوگ جو اپنے اندر اسلام کا درد رکھتے ہونگے۔ اور دین اسلام کی بے بسی کو دیکھ کر انکی آنکھیں آنسوؤں سے تر رہتی ہونگی۔ خلافت روحانی کے قائم ہو جانے کے بعد ان کا خوف امن سے اور اضطراب اطمینان سے بدل جائے گا۔

اوپر کی سطور سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ پیشگوئی ہے جس خلافت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔ وہ خلافت روحانی ہے نہ کہ جسمانی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثیل موسیٰ ہیں۔ جیسا کہ فرمایا۔ وارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا۔ اسی طرح سے آپ کی امت موسیٰ کی امت کی مثیل ٹھہرتی ہے۔

پس جس قسم کی خلافت امت موسیٰ کو عطا ہوئی تھی۔ اسی قسم کی خلافت کے عطا کرنے کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے لیستخلفنھم کما استخلف الذین من قبلھم میں کیا ہے صرف کما چونکہ مشابہت تامہ و کاملہ کا مقتضی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مسلمانوں کو بھی اس رنگ کی خلافت ملے۔ جس قسم کی امت موسیٰ کو ملی تھی۔

جب کہ فرعونی قوتیں پورے زوروں پر تھیں۔ اور طاغوتی طاقتیں اپنے کمال کو پہنچ چکی تھیں تو ان کو مٹانے کے لئے۔ اور جھوٹے معبود سے انسانوں کو نجات دلانے کے لئے خدا نے موسیٰؑ کو مبعوث کیا۔ لیکن انسانی طبائع ایسی واقع ہوئی ہیں۔ کہ ان پر کی گئی ہوئی تعلیم کو جو کہ سراسر رحمت ہوتی ہے۔ لمبا عرصہ گزر جانے کے بعد وہ تعلیم نسیاً منسیا سمجھ کر رد کر دیتی ہے۔ حضرت موسےٰ کے چودہ سو سال بعد جبکہ یہود کی حالت بالکل بگڑ چکی تھی۔ حضرت عیسےٰ کو انکی طرف خلیفہ بنا کر بھیجا تاکہ وہ یہود کو انکی بداعمالیوں اور بدکرداریوں سے آگاہ کر کے ان کے بدانجام سے انکو بچا لیں۔ حضرت عیسےٰ چونکہ حضرت موسےٰ کے خلیفہ اور پیرو تھے اسلئے انکو کوئی نئی شریعت دیکر نہیں بھیجا گیا تھا بلکہ وہ شریعت موسوی کے ہی تابع تھے۔ مشابہت تامہ اس بات کی مقتضی تھی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت مرحومہ میں سے ایک شخص جو آپ کی شریعت کا تابع اور آپ کا ظل ہو تا خلافت کے جامہ میں دنیا کی راہنمائی کے لئے بھیجا جاتا۔ اور یہ بھی ضروری تھا کہ وہ اسی طرح سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے چودہ سو سال کے عرصہ کے بعد بھیجا جاتا جسطرح کہ حضرت موسےٰ کا خلیفہ ان کے چودہ سو سال بعد مبعوث ہوا۔ مثیل موسےٰ ایسے دو ہزار سال بعد اور مثیل عیسےٰ سے دو ہزار سال بعد بھیجکر اپنے اس قومی وعدہ کو پورا کر دیا جس طرح سے یہود کی مذہبی سیاسی اور اقتصادی حالت چودہ سو سال کے بعد کمال تنزل کو پہنچ چکی تھی۔ وہی حالت آج مسلمانوں کی چودہ سو سال کے بعد ہو چکی ہے۔ اسلام قرآن میں تو ہے۔ لیکن ان کے اعمال میں اسکا کوئی نشان نہیں۔ مسلمان درگور و مسلمانی در کتاب۔

پس جس خلافت کو خدا قائم کرنا چاہتا تھا اور جسکا اسنے وعدہ کیا تھا۔ وہ اس نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے چودہ سو سال بعد بھیجکر اس وعدہ کو پورا کر دیا ہے۔ اگر کوئی خدا کی قائم کردہ خلافت سے اعراض و انحراف کر کے زمینی بادشاہت اور ارضی خلافت قائم کرنا چاہتا ہے۔ تو وہ یقیناً سمجھ لے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ اور کبھی تعزیت سے نہ نکل سکے گا۔ خواہ اسکی تعداد کتنی ہی زیادہ ہو۔ اور اسکی یہ حیرت کہ باوجود کثیر التعداد ہونے کے خلافت ارضی و دنیاوی سلطنت سے محروم ہیں کبھی مفید ثابت نہ ہوگی۔ ذلت کے گڑھے سے اسی وقت نجات حاصل ہوگی۔ جبکہ مسلمان خدا کی قائم کردہ خلافت کے سلسلہ میں منسلک ہو جائینگے خدا کی یہ سنت ہے۔ کہ جب کبھی وہ دنیا میں نبی و مرسل بھیجتا ہے۔ جو لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور آسمانی آواز پر لبیک کہتے ہیں وہی لوگ آخر کار روحانی نعمتوں کے وارث ہونے کے بعد ارضی بادشاہت کے بھی مالک ہوتے ہیں۔

مسلمانوں کی ترقی کا راز اسی میں مضمر ہے کہ وہ خدا کے خلیفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لے آئیں۔ خدا ان کو ذلت کے گڑھے سے نکال کر عزت کی جگہ عطا فرمائے گا۔ اقوام عالم پر ان کو فتح و نصرت نصیب ہوگی۔ اور قلیل ہونے کے باوجود کثیر پر غالب آئینگے۔

خاکسار سید عبدالعزیز از شیلانگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمین کے کناروں تک

انگلستان کے اخبارات میں جماعت احمدیہ کا ذکر

نمائندگان پریس مسجد لنڈن میں

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ اسلام لنڈن)

گذشتہ دو تین ہفتوں میں متعدد بار پریس میں جماعت احمدیہ اور لنڈن مسجد کا ذکر دیکھنے میں آیا۔ برسٹل کے اخبار ایوننگ پوسٹ کے نمائندہ نے ایک لمبا مضمون اسی سلسلہ میں لکھا جس کا عنوان تھا "یہ طالوی لوگوں کا رجحان مذہب اسلام کی طرف"

مسٹر آرچرڈ (نومسلم احمدی) کا فوٹو دیتے ہوئے مضمون کو یوں شروع کیا ہے کہ "برسٹل کے ایک ۲۷ سالہ نوجوان مسٹر ہیوبرٹ آرچرڈ نے جو موجودہ جنگ میں ہندوستانی فوج میں بطور لیفٹیننٹ کام کر چکے ہیں مقدس اعصہ ہوا اسلام قبول کیا ہے۔ اور اب وہ میلروڈ روڈ سانوکھ فیلڈ لنڈن کی مسجد میں باقاعدہ مبلغ بننے کے لئے اسلامی علوم کی تحصیل کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کا برسٹل کا پتہ یہ ہے .... جب وہ اپنی تعلیم مکمل کر لیں گے تو امام جماعت احمدیہ قادیان پنجاب کی زیر ہدایت کسی جگہ باقاعدہ مبلغ بنا کر بھیج دیئے جائیں گے"

پھر لکھا ہے مسٹر آرچرڈ نے ایوننگ پوسٹ کے نمائندہ کو بتایا کہ جو سکتا ہے مجھے پورپ یا افریقہ کے کسی علاقہ میں تعینات کیا جا سکے۔ اس لئے میرے انتخاب کو کوئی دخل نہیں ہوگا اور نہ میرا اپنے لئے کسی مقام کے انتخاب کی خواہش ہی رکھتا ہوں۔ میں نے جو (اپنی زندگی کو وقف کرنے کا) فیصلہ اپنے متعلق کیا ہے میرا اس پر مضبوط علمی سے قائم ہوں۔ اور اس سے پیچھے ہٹنے کا کبھی بھی خیال نہیں رکھتا۔"

مسٹر آرچرڈ کا (اسلامی) نام اب بشیر احمد ہے وہ اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ مل جل کے رہتے ہیں۔ گو لباس میں ابھی ان کے ساتھی پورپین ہی مشابہت نہیں۔ مگر ہاں اپنے سابقہ مسلمین کی طرح وہ بھی ڈاڑھی رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا پختہ ارادہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی تمام زندگی اسلام کی خدمت کے لئے گزار دیں گے۔ خواہ انہیں کہیں بھی مقرر کر دیا جائے۔

لیفٹیننٹ آرچرڈ جب ۱۹۴۲ء میں ہندوستان گئے تو پہلی دفعہ آپ کو جماعت احمدیہ کے مرکز قادیان جانے کا اتفاق ہوا۔ اس جماعت کی بنیاد (حضرت) احمد قادیانی نے ۱۸۸۹ء میں رکھی۔ آپ کے متبعین اب دو سو ستائیس ۲۷۰ ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کی وفات ۱۹۰۸ء میں واقع ہوئی۔ مسٹر آرچرڈ جب دوسری دفعہ قادیان گئے تو آپ نے سگرٹ اور شراب پینا ترک کر دیا۔ اور پھر اس کے بعد آپ نے اسلام قبول کرنے کا بھی اعلان کر دیا۔

مسٹر آرچرڈ نے بیان کیا کہ میرے اسلام قبول کرنے سے اس قومی خدمت میں جو میں بجا لا رہا تھا۔ کوئی فرق واقع نہیں ہوا میں نے اس کے بعد برما آسام اور مشرقی بعید کے معرکوں میں حصہ لیا۔ ہاں میں نے اس دوران میں اپنی آئندہ زندگی کا ایک پروگرام ضرور سوچ لیا۔ جنگ سے فارغ ہونے کے بعد جلد ہی میں یہاں آگیا..... ابھی مجھے بہت کچھ سیکھنا باقی ہے۔ فی الحال عربی پڑھنے کی مشق کر رہا ہوں۔ تا قرآن کریم کو بآسانی کے صاحبہ تلاوت کر سکوں۔

مسٹر آرچرڈ آجکل امام مسجد لنڈن کے سیکرٹری کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ایک گونہ مصروفیت انہیں ضرور رہتی ہے۔ مگر وہ اپنے ذاتی امور اپنی خوراک کے معاملات آزادی سے سرانجام دے سکتے ہیں۔ وہ برسٹل واپس جا کر اپنی والدہ محترمہ اور بہنوں کو بھی یہاں لا سکتے ہیں۔ ان کی والدہ محترمہ اور بہنیں خود لنڈن مسجد آ کر انہیں مل چکی ہیں مسٹر آرچرڈ نے بیان کیا کہ میرے اسلام لانے پر ابتداء میں میری والدہ کو کسی قدر تکلیف سی محسوس ہوئی۔ مگر کچھ عرصے اور میرے مخلصوں کے حالات کو قریب سے دیکھنے کے بعد یہ چیز دور ہو گئی۔"

مسٹر آرچرڈ کے ایک بھائی جنگ میں مارے گئے اور دوسرے بھائی لنڈن کے قریب ایک گرجا میں مبلغ پادری کے کام کرتے ہیں۔ خود مسٹر آرچرڈ سکول کی تعلیم کے بعد کچھ عرصہ ہسپتال میں مقیم رہے۔ پھر فوجی ملازمت میں شامل ہو کر ایک عرصہ وہاں گزارا۔ آپ ٹرینڈ رائل انجینئرز میں تھے۔ جنگ شروع ہونے پر باقاعدہ فوج میں آپ کو لے لیا گیا۔ ڈنکرک کے معرکہ میں جس فوج نے حصہ لیا آپ بھی ان میں سے ایک تھے۔

مسٹر آرچرڈ نے بیان کیا کہ مشن کے کام کو چلانے کے لئے جماعت احمدیہ کے ممبران اپنی آمد کا ایک حصہ بطور چندہ ادا کرتے ہیں۔ انگلستان کے علاوہ یورپ۔ امریکہ اور دنیا کے دیگر علاقوں میں جماعت کے مشنریز کام کر رہے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ مستقبل قریب میں ان میں سے ایک میں بھی ہوں گا۔

پھر مسجد کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس ملک میں اپنی طرز کی یہ ایک ہی مسجد ہے جو ۴ ایکڑ سانوکھ فیلڈ زمین پر واقع ہے۔ اس کے باہر گیٹ پر لکھا ہے "مسجد لنڈن"

ایک اور مشہور اخبار ایوننگ نیوز ۲۳ نومبر میں ہماری مسجد کے مرمرین گنبدوں کا دلکش انداز میں ذکر کرتے ہوئے بعض دیگر حالات بیان کرتے کے علاوہ پانچ وقت کی اذان اور نماز کا بھی خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔

مورخہ ۲۷ نومبر اخوان کے دن نیوز کرانیکل اخبار کا ایک نمائندہ خاص طور پر ہمارے مشن کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے مسجد تشریف لایا اور محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب امام مسجد لنڈن سے انٹرویو کیا۔ گفتگو میں یہ علم ہونے پر کہ چوہدری صاحب موصوف کی بیگم مسماۃ ہی میں ہندوستان سے تشریف لائی ہیں اس نے یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ ایک پردہ دار مسلمان کے تاثرات اس آزاد ملک کے متعلق معلوم کرے۔ چنانچہ محترم چوہدری صاحب کے واسطہ سے اس نے بعض سوالات کر کے جواب حاصل کئے۔ دوسرے روز نیوز کرانیکل میں ایک نمایاں جگہ پر چوہدری صاحب کا فوٹو دیتے ہوئے جلی حروف میں یہ خبر دی گئی کہ سارے انگلستان میں امام مسجد لنڈن کی بیگم صرف ایک ہی پردہ دار خاتون ہیں۔ جن کو سوائے ان کے خاوند کے کوئی اور مرد اس ملک میں نہیں دیکھ سکتا۔ یہ خاتون حال ہی میں ہندوستان سے آئی ہیں تا مشن کے کام میں اپنے خاوند کی ممد و معاون ہو سکیں۔ پھر بہت سی دیگر باتیں لکھنے کے علاوہ اس ملک کے متعلق ان کے تاثرات کو اس رنگ میں بیان کیا کہ "یہاں کے لوگ بہت بیدار اور متحمل مزاج ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ اخلاق سے پیش آتے ہیں۔ ان کی طبائع میں انکساری کی صفت نمایاں ہے۔"

ان مذکورہ انٹرویو کے علاوہ پریس ایسوسی ایشن کا ایک خاص نمائندہ بھی گذشتہ دنوں ملاقات کے لئے مسجد آیا۔ اس کے لئے مسجد آنے کا محرک قبرستان کے متعلق ایک ٹریکٹ تھا جو لنڈن کے ایک بازار میں تقسیم ہوتے ہوئے اسے ملا۔ اس پر پہلے اس نے حظ لکھا۔ اور پھر وقت مقرر کر کے محترم چوہدری صاحب سے ملاقات کی۔ ہماری جماعت اور مشن کے متعلق بالتفصیل معلومات حاصل کر کے اس نے مختلف اخبارات کو یہ خبر بھیجی۔ اور خود اس نے اس امر میں اصرار دلچسپی لی کہ اس کے متعلق ایک کتاب شائع کرنے کی بھی خواہش ظاہر کی۔ اب تک دو دفعہ یہ نمائندہ مسجد آ چکا ہے۔ اس ملاقات کے نتیجہ میں مختلف اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی۔ چار پانچ کے متعلق تو ہمیں بھی علم ہو چکا ہے اور نہیں کہہ سکتے کہ اور کتنے اخبارات نے اسے شائع کیا ہے۔ ڈنڈی ورتھ ہاؤنیوز اور سنڈے ایکسپریس نے بھی اس خبر کو دیا ہے۔ ۲۵ نومبر کے سنڈے ایکسپریس میں جو خبر شائع ہوئی۔ اس میں ہمارے ایک نئے حریص احمدی ایوک گنسز کی خبر بھی نمایاں رنگ میں شائع کی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ابھی یہ رو جاری ہے۔ اور آئے دن مختلف اخبارات ہمارے مشن کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ بقیہ تفاصیل انشاء اللہ کسی اور فرصت میں بیان کر سکوں گا۔

ابھی چند دن ہوئے مسٹار اخبار کا نمائندہ بھی محترم چوہدری صاحب سے ملاقات کر چکا ہے۔ اس کے علاوہ برٹش گورنمنٹ کے سنٹرل انفارمیشن آف انفارمیشن کے ایک نمائندہ نے بھی ایک تفصیلی انٹرویو آپ کے ساتھ کیا۔ اس انٹرویو کا محرک ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کا ایک اجلاس تھا۔ اس اجلاس میں تقریر کے بعد کی بحث میں محترم چوہدری صاحب نے بھی حصہ لیا تھا جس سے وہ بہت متاثر ہوا۔ اور بعد میں مل کر خواہش ظاہر کی کہ وہ آپ سے ملاقات کے لئے وقت لینا چاہتا ہے اس سنٹرل آفس آف انفارمیشن کا تعلق منسٹری آف ایسٹ اور ہندوستان وغیرہ کے اخبارات و رسائل کے ساتھ ہے۔ چنانچہ یہ خبر ان ممالک میں بھی بھیج گئی جہاں ممکن ہے بہت سے اخبارات یا رسائل نے اسے شائع کیا ہو۔ جیسا کہ اس نمائندہ نے خود بعد میں ذکر کیا کہ منسٹری آف انفارمیشن کے بعض اخباروں نے خاص طور پر اس خبر کی طرف توجہ دی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان تبلیغ ہدایت قسط سوم

شعبہ تعلیم کے زیر اہتمام ۶ فتح ۱۳۲۵ھ ش کو تبلیغ ہدایت صـ ۲۴۲ تا آخر کا امتحان ہوا۔ جس میں شامل ہونے والوں کی تعداد ۱۹۱ تھی۔ ان میں سے ۱۶۶ امیدوار کامیاب ہوئے۔ نتیجہ ۸۷ فیصدی رہا۔ قریشی آفتاب احمدؐ صاحب بسمل پشاور ۹۹/۱۰۰ نمبر حاصل کرکے اول اور فتح محمدؐ صاحب ارشد قادیان ۹۸/۱۰۰ نمبر لے کر دوم۔ اور نذیر احمدؐ صاحب سیالکوٹی تعلیم الاسلام کالج ۹۷/۱۰۰ نمبر لیکر سوم آئے۔ شعبہ تعلیم کی طرف سے کامیاب ہونے والوں کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ نوٹ:۔ آئندہ ۲ فروری ۱۹۴۷ء کو کتاب "ہمارا خدا" مصنفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؐ صاحب ایم۔اے کے پہلے سو صفحات کا امتحان ہوگا۔

لہٰذا تمام قائدین اور زعماء کرام کا فرض ہے کہ اپنی اپنی مجالس میں پرزور الفاظ میں امتحان میں شرکت کے لئے تحریک فرمادیں۔ اور جلد سے جلد امیدواران کے اسماء سے دفتر مرکزیہ کو مطلع فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ خاکسار مرزا محمد لطیف اکبر قائم مقام مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ

محترمہ ام کلثوم بیگم صاحبہ	۲۳/۵۰
پولیہ مہاراں	
بابو محمد فاضل صاحب فیروزپور شہر	۲۸
بابو محمد اسماعیل معتبر	۲۴
چودھری شبیر احمدؐ صاحب	۳۲
" بشارت احمدؐ صاحب	۲۹
مولوی عبدالمالک صاحب	۲۶
بابو محمد لطیف صاحب ناصر	۲۸
چودھری لطف الرحمٰن صاحب	۳۱
چودھری محمد بشیر صاحب بھٹی	۲۴
قریشی فتح محمدؐ صاحب	۲۹
چودھری عبدالحفیظ صاحب	۳۲
محمد یوسف خاں صاحب	۲۸
اہلیہ صاحبہ چودھری بشیر احمدؐ صاحب	۲۴
اہلیہ صاحبہ چودھری بشارت احمدؐ صاحب	۲۰
عبدالرحمٰن صاحب	۲۹
پیر انوار الدین صاحب	۲۶
شیخ محمد علی صاحب انبالہ شہر	۳۸
بشیر الدین صاحب سکندرآباد دکن	۱۸
یوسف احمد الدین صاحب	۳۱
صالح محمد صاحب	۲۱
مسیح الدین صاحب	۲۴
محترمہ عائشہ سلطانہ بیگم صاحبہ	۴۴
چودھری احمد خاں صاحب کراچی	۴۵
میر نور احمدؐ صاحب	۳۶
چودھری عظمت اللہ صاحب	۲۷
" محمود احمد صاحب	۱۸
ملک سارنگ خاں صاحب	۲۵
مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب	۳۸
منیر احمدؐ خاں صاحب	۳۱
میر محمد احمدؐ صاحب	۳۵
عبدالمنان صاحب خالد	۳۶
چودھری نذیر احمدؐ صاحب	۲۲
نورالدین صاحب فضلانی	۲۷
فدا حسین صاحب	۳۱
ناصر احمدؐ صاحب ظفر کپورتھلہ	۲۳
ملک مبارک احمدؐ صاحب ملتان	۱۷
شیخ عبدالماجد صاحب	۱۷
چودھری نذیر احمدؐ صاحب	۱۷
ملک منظور احمدؐ صاحب	۱۷
محمد منظور احمدؐ صاحب ایاز	۴۰
میاں شمس الدین صاحب	۱۷
صوبیدار میجر محمد عبدالرحمٰن صاحب جہلپور	۳۹
صوبیدار میجر عبداللہ خاں صاحب	۴۱
جمعدار محمد نصیب خاں صاحب غازی	۴۰
کرم الٰہی صاحب	۲۴
صوفی محمد ابراہیم صاحب بنگلہ	۱۷
عبدالرحمٰن صاحب	۳۶
انعام الحق صاحب	۲۵
محمد اسماعیل صاحب لقاپوری نئی دہلی	۴۷
بیگم صاحبہ محمد اسماعیل صاحب لقاپوری نئی دہلی	۳۸
فضل الٰہی صاحب لکھنؤ	۳۱
آفتاب احمد صاحب بسمل پشاور	۹۹/۱۰۰ اول
حافظ عبدالجلیل صاحب	۲۶
مولا بخش صاحب	۲۹
ملک منظور احمدؐ صاحب گنج مغلپورہ لاہور	۳۵
شیخ نور احمدؐ صاحب	۴۵
صوبیدار میجر غلام نبی صاحب	۳۴
میاں غلام محمدؐ صاحب	۴۲
ملک عبدالحمید صاحب	۳۷
سید محمود احمدؐ صاحب	۲۹
مبارک احمدؐ صاحب	۲۵
محترمہ سعیدہ شہناز صاحبہ	۳۲
غلام حیدر صاحب رشید کھاریاں	۴۲
مشتاق احمدؐ صاحب	۳۸
غلام احمدؐ صاحب	۲۳
غلام محمدؐ صاحب	۲۰
محمد اسلم صاحب	۲۱
چودھری عبدالمجید صاحب شملہ	۴۰
فیض عالم خاں صاحب	۳۹
شیخ لطف الرحمٰن صاحب	۳۵
ملک حمید علی صاحب	۲۲
قریشی سلطان عالم صاحب	۳۵
محترمہ سیدہ شمس النساء صاحبہ دارالعلوم	۳۴
محترمہ امۃ المنیر بیگم صاحبہ	۱۷
مختار احمدؐ صاحب گجراتی فضل عمر ہوسٹل	۴۰
محمد اختر صاحب حفیظ	۲۸
عبدالکریم صاحب	۱۷
نصیر الدین احمدؐ صاحب	۲۳
محمد ادریس عیسیٰ صاحب	۴۴
عبدالسمیع صاحب نون	۳۹
چودھری مسعود احمدؐ صاحب	۳۷
ملک عبدالحق صاحب	۳۱
عبدالحمید صاحب سعید حیدرآبادی	۲۵
حسام الدین صاحب	۲۲
رشید احمدؐ صاحب سیالکوٹی	۱۸
نذیر احمدؐ صاحب	۱۷
سید شفیق الحسن صاحب	۲۱
محمود احمدؐ صاحب ظفر	۲۷
احمد دین صاحب	۳۵
سید بشیر احمدؐ صاحب بی۔اے	۲۰½
چودھری غلام احمدؐ صاحب	۱۷
بشیر احمدؐ صاحب کشمیری	۳۶
جلال الدین احمدؐ صاحب	۳۱
میر عبدالمجید صاحب	۱۷
نذیر احمدؐ صاحب سیالکوٹی	۱۷½
مسعود احمدؐ صاحب علوی	۲۹
عبدالغفور صاحب	۲۹
فضل الٰہی صاحب	۳۲
نوردین صاحب	۲۸
سمیع اللہ مبارک صاحب	۲۶
مرزا اکرم بیگ صاحب	۱۷
اے۔زیڈ ایم اسماعیل صاحب	۲۷
محمد اسماعیل صاحب	۱۷
محمد احمدؐ صاحب انور حیدرآبادی	۲۵
محمد منیر صاحب اختر	۲۴
کرامت اللہ صاحب	۲۳
ناصر علی صاحب	۱۹
عبداللطیف صاحب	۳۵
سعید اللہ صاحب	۱۸
مرزا ظاہر احمدؐ صاحب	۲۵
غلام رسول صاحب	۱۸
ملک منیر احمدؐ صاحب ظفر	۱۹
عبدالمجید صاحب امجد	۱۸
عبدالشکور صاحب	۲۱
ظہور احمدؐ صاحب	۱۷
رشید احمدؐ صاحب بھٹی	۲۳
شاہنواز صاحب	۳۰
محمد ابراہیم صاحب	۱۸
محمد احمدؐ صاحب	۳۵
چودھری محمد امین صاحب	۱۹
چودھری مشتاق احمدؐ صاحب	۱۷
چودھری حمید احمدؐ صاحب	۲۶
نور رشید احمدؐ صاحب	۲۲
نورالدین احمدؐ خاں صاحب	۱۸
چودھری بشیر احمدؐ صاحب	۲۰
بشیر الحق صاحب	۲۲
محمد اکرم صاحب	۲۱
شمس الحق صاحب	۲۴
عبدالرشید احمدؐ صاحب	۱۷
ملک مبارک احمدؐ خاں صاحب	۳۶
اے۔زیڈ ایم اسماعیل صاحب	۲۷
مبارک محمود صاحب پانی پتی	۳۲
شریف احمد صاحب	۲۹
محمد اکرم صاحب	۲۷
حمید اللہ خاں صاحب	۴۲
جمال دین صاحب	۲۰
ملک عبدالرحمٰن صاحب	۱۷
" محبوب احمد صاحب	۳۳
محمد طفیل صاحب قادرآباد	۲۴
فتح محمد صاحب اسلم مسجد فضل	۲۶
چودھری محمد احمد صاحب دیہاتی مبلغین کلاس	۴۲
چودھری فتح محمد صاحب ارشد دارالفضل	۴۸ دوم
عبدالمنان صاحب قادرآباد	۳۹
محمد ابراہیم صاحب غالب مسجد مبارک	۱۷
عبدالعزیز صاحب دارالیسر	۲۱
عبدالحق صاحب	۳۰
بشیر الدین صاحب دارالشیوخ	۳۰
محمد عبداللہ صاحب	۲۵
سید عبدالحی صاحب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ	۴۰
احمد خاں صاحب تبتی	۲۲
سید احمد حسین صاحب ناسک	۴۰
غلام احمد صاحب	۲۵
چودھری خلیل احمدؐ صاحب	۲۷
محمد اشرف صاحب ناصر	۲۹
مشتاق احمد صاحب لاہور	۳۰
سید نثار احمد صاحب عبید	۳۰
خان محمد صاحب لسکانی	۳۸
ملک منیر احمد صاحب نثار	۳۷
محمد شریف صاحب آف گوجرانوالہ	۳۰
محمد دین صاحب	۳۳
محمد صدیق صاحب دارالیسر	۳۸
محمد اسلم صاحب باجوہ	۱۹
عبدالکریم صاحب بھاگلپوری بورڈنگ تحریک جدید	۲۵
مرزا محمد ادریس صاحب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ	۴۲
منور احمدؐ صاحب قیصرانی ہوسٹل فضل عمر	۲۷
زین العابدین صاحب زبیری بورڈنگ تحریک	۲۶
مظفر علی صاحب	۲۵

بیانات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کا ایک ارشاد

اسلام نے نکاح اور شادی کے سلسلہ میں میاں بیوی ہر دو فریق کے لئے یہ ہدایت فرمائی ہے۔ ولتنظر نفس ما قدمت لغد۔ کہ اے مسلمانو۔ نکاح اور شادی کے معاملہ میں خوب سوچ سمجھ کر قدم اٹھاؤ۔ اور نکاح سے پہلے پہلے دیکھ لو۔ کہ تم اپنے مستقبل کے لئے کیا کر رہے ہو۔ باوجودیکہ قرآن کریم میں یہ واضح ہدایت موجود ہے۔ مگر پھر بھی ایسے افراد پائے جاتے ہیں۔ کہ ہدایت کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ پہلے نکاح کر دیتے ہیں اور پھر جھگڑا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ لڑکی نہیں مانتی۔ یا لڑکا انکار کرتا ہے۔ اسی قسم کے ایک کیس میں حال ہی میں حضور نے یہ ہدایت فرمائی ہے۔

" ناظر تعلیم۔ اس قسم کے واقعات کو روکنا چاہیئے۔ یہ بہت افسوسناک طریق ہے۔" جماعتوں کے افراد اور صدر صاحبان کو چاہیئے۔ کہ اپنی اپنی جماعت میں اسلامی ہدایت کی پابندی کی تلقین کریں۔ اور کاموں میں استقلال اور استقامت کی روح پیدا کریں۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر میں اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

ع۹۷۹۶ منکہ محمد ہاشم خان درانی ولد محمد اکرم خان صاحب درانی قوم درانی پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن چارسدہ ضلع پشاور صوبہ سرحد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا اپنی آمد و جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری غیر منقولہ جائداد فی الحال کوئی نہیں۔ کیونکہ والد محترم زندہ ہیں۔ البتہ میرے والد صاحب کے ترکہ میں سے جو جائداد میرے حصہ میں آئے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو تقریباً ۲۰۰/- روپے ماہوار سے کمی بیشی بوجہ الاؤنس ہائے متفرقہ کی اطلاع باہوار کرتا رہوں گا۔ میں انشاء اللہ ماہوار ۱/۱۰ حصہ اپنی تنخواہ کا صدر انجمن احمدیہ قادیان کو بھیجا کروں گا۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد۔ محمد ہاشم خان درانی ہائر سیکنڈری اسسٹنٹ ضلع لوائی لوئر الائی بلوچستان

گواہ شد۔ محمد الیاس پشاور

گواہ شد۔ عبدالسلام احمدی کوہاٹ روڈ پشاور

ع۹۸۰۰ منکہ لورو بیگم زوجہ شیخ عبدالرحمن صاحب قوم شیخ قانونگو عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن لوئر الائی ڈاکخانہ خاص ضلع بلتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی جائداد پیدا کر دوں۔ یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

تفصیل جائیداد

(۱) کنگنے طلائی ایک تولہ قیمتی ۱۰۰/- (۲) چوڑیاں طلائی (نقصیاں) وزنی ۵ تولہ قیمتی ۵۰۰/- حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰/- کل ۱۰۰/-

گواہ شد۔ رحمت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لوئر الائی گواہ شد۔ بقلم سید محمد حسین شاہ مختار عام حضرت صاحب قادیان

ع۹۷۷۳ منکہ حمیدہ بی بی زوجہ منشی خان صاحب قوم پٹھان عمر ۳۹ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن سیکھوانی ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ ۴۶ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۱۰۱/- روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ جو ۱۱/- روپیہ ہوتی ہے۔ اس کی بجائے میں ۱۰/- آخر دسمبر ۴۶ء تک ادا کر دوں گی۔ بوقت وفات میری کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی قیمت میرے ورثاء ادا کر دیں گے۔

الاثاث: ملفوظہ موصیہ جگراؤں۔ گواہ شد: بیعہ فقیر محمد محاسب جماعت احمدیہ جگراؤں خاوند

عمر ۴۳ سال بیعت بموقعہ جوبلی قادیان ساکن جگراؤں محلہ اگوار گجراں ڈاکخانہ خاص ضلع لدھیانہ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں البتہ زیورات چوڑیاں چاندی و بالیاں و بازو بند تھے جو میں نے اپنے خاوند کی معرفت فروخت کر دیئے تھے۔ اس وقت اُن کی قیمت ساٹھ روپے ہوئی تھی۔ میرے پاس ایک چھوٹی تیلی نانک کا زیور ہے قیمتی معہ۔ اور ڈنڈیاں چاندی قیمتی ۱۰/- حق مہر جو بذمہ خاوند ہے ۱۰۱/- کل ۱۱۱/- اس کے ۱/۶ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ جو ۱۸/- ہوتی ہے۔ اس کی بجائے میں ۲۰/- آخر دسمبر ۴۶ء تک ادا کر دوں گی۔ بوقت وفات میری کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۶ حصہ کی قیمت میرے ورثاء ادا کر دیں گے۔

الاثاث: ملفوظہ موصیہ جگراؤں۔ گواہ شد: بیعہ فقیر محمد محاسب جماعت احمدیہ جگراؤں خاوند

گواہ شد۔ عبدالحق پٹواری حلقہ جگراؤں گواہ شد۔ قلمی سید محمد حسین شاہ مختار عام حضرت صاحب قادیان

ع۹۷۸۶ منکہ غلام محمد شیخ حد انجش صاحب قوم شیخ عمر ۶۱ سال بیعت ۱۹۰۱ء ساکن اندرون لکی دروازہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ مبلغ ۴۰۰/- نقد میرے پاس ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی جائیداد میں پیدا کروں تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے پر جس قدر اس کے علاوہ جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

میں محنت و روزگار ہوں میری کوئی آمد نہیں ہے۔ میرا خرچ پہنچے جو غیر احمدی ہیں برداشت کر رہے ہیں۔ العبد۔ شیخ غلام محمد موصی قلمی خود یکی دروازہ لاہور

گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد عبداللہ یکی دروازہ

گواہ شد۔ حافظ عبدالسمیع امروہی حال دارالانوار

ع۹۷۹۶ منکہ عیلتے زوجہ فقیر محمد صاحب اہیوت

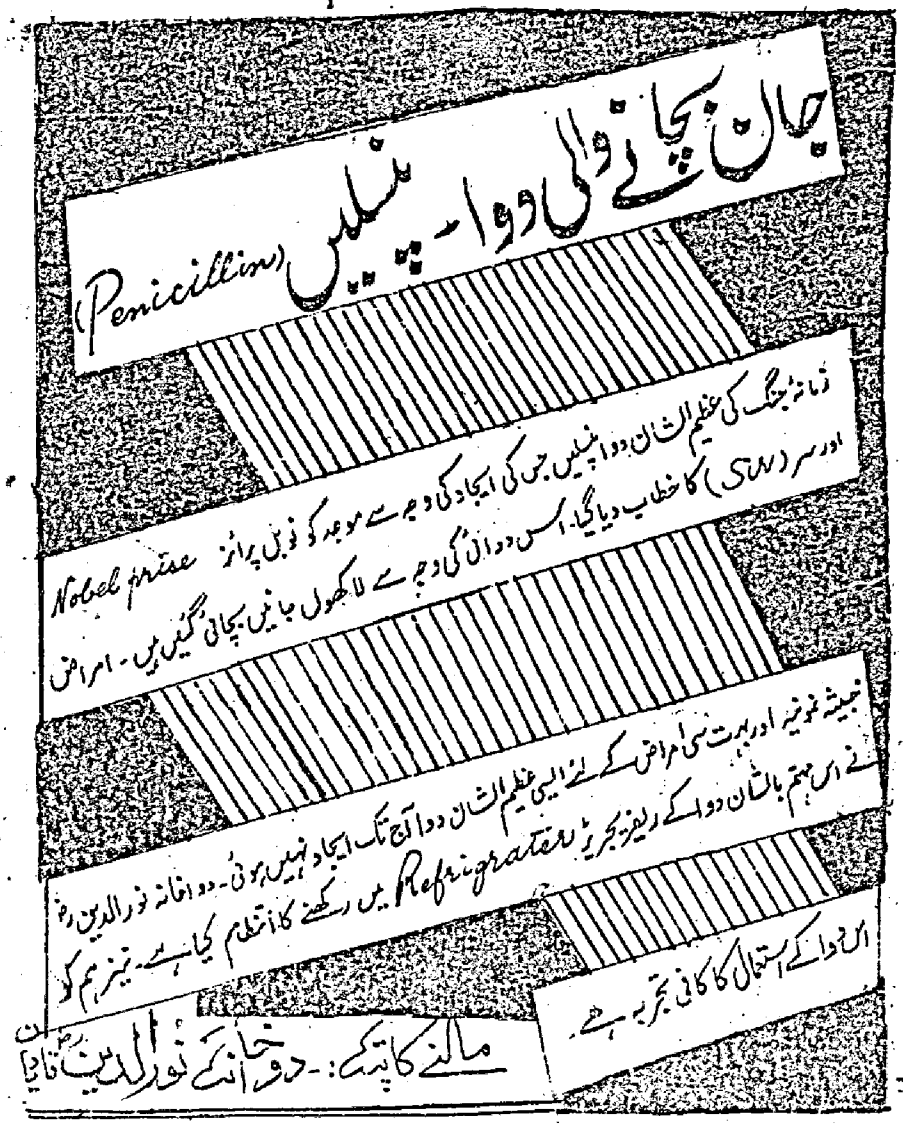
جان بچانے والی دوا۔ پنسلین (Penicillin)
زمانہ جنگ کی عظیم الشان دوا پنسلین جس کی ایجاد کی وجہ سے موجد کو نوبل پرائز Nobel prize اور سر (SIR) کا خطاب دیا گیا۔ اس دوا کی وجہ سے لاکھوں جانیں بچائی گئیں ہیں۔ امراض خبیثہ نمونیہ اور بہت سی امراض کے لئے ایسی عظیم الشان دوا آج تک ایجاد نہیں ہوئی۔ دواخانہ نورالدین نے اس مہتم بالشان دوا کے ریفریجریٹر Refrigrator میں رکھنے کا انتظام کیا ہے۔ تیز زہر کو اس دوا کے استعمال کا کافی تجربہ ہے۔
ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدین قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر ۹۶۷۰۲:- منکہ حکیم مہر علیشاہ ولد حکیم الٰہی بخش صاحب قوم سید پیشہ حکمت عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۳۳ء ساکن کڑی افغاناں حال قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری جائیداد دواخانہ فاروقی قادیان ہے جسمیں شیشیاں ادویات وغیرہ ہیں۔ جس کی قیمت اندازاً ایکصد روپیہ ہے۔ اور اسوقت میری اوسط آمد ۳۰/- روپے ماہوار ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میری وفات کے بعد جسقدر میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

الجواب:- حکیم مہر علیشاہ بقلم خود قادیان۔ گواہ شد:- نور محمد ٹیلر ہیڈ کلرک۔ گواہ شد:- محمد افضل شاہ گھڑی ساز۔ گواہ شد:- سید عمر شاہ موصی کارکن دفتر الفضل۔

نمبر ۹۶۷۸:- منکہ پیر محمد شاہ ولد سید مبارک شاہ صاحب قوم سید احمدی پیشہ ملازمت پولیس عمر ۳۸ سال بیعت ۱۹۲۴ء ساکن بھیڑ کنڈ حال سکھر ڈاکخانہ خاص ضلع ہزارہ صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں ہے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی کوٹھی پر رہتا ہوں۔ وہ مجھے ۵/- روپے ماہوار وظیفہ دیتے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا۔ الغرض اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

العبد:- پیر محمد شاہ بقلم خود موصی

گواہ شد:- برکات خاں احمدی ہیڈ ریلوے پنجابی سکول سکھر۔ گواہ شد:- عبد الرحمن سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سکھر

نمبر ۹۶۷۹:- منکہ حاکم بی بی بیوہ خانصاحب قاضی محمد اکرم صاحب مرحوم قوم راجپوت جنجوعہ عمر ۴۹ سال بیعت اپریل ۱۹۲۴ء ساکن امرتسر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۵/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ ایک رہائشی مکان واقعہ محلہ دار الانوار مالیتی دس ہزار روپیہ جس میں میرا صرف آٹھواں حصہ ہے یعنی ۱۲۵۰/- روپے میرے پاس دو طلائی زیور ہیں۔ جنکا مجموعی وزن دس تولہ قیمتی ۱۰۰/- ہے میں اپنا حق مہر اپنے خاوند کو ان کی زندگی میں معاف کر چکی ہوں۔ کل ۱۲۲۵/- اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی سال اسلام:- حاکم بی بی موصیہ بقلم خود گواہ شد:- ڈاکٹر اختر محمود پسر موصیہ گواہ شد:- اکبر محمود پسر موصیہ

نمبر ۹۶۷۴:- منکہ اللہ بندہ ولد کریم بخش صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۷۰ سال بیعت ۱۸۹۱ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں میں ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی کوٹھی پر رہتا ہوں۔ وہ مجھے ۵/- روپے ماہوار وظیفہ دیتے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا۔ الغرض اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

العبد:- اللہ بندہ صحابی موصی

گواہ شد:- علی محمد اصحابی وصی انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد:- حشمت اللہ ڈاکٹر

مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے

اکیس ۲۱ اکیس ۲۱۰۰ ہزار روپے کے دو انعام

جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف اٹھانے کے لئے تیار کریں گے۔ ان کو دو ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ اس کے متعلق اردو یا انگریزی رسالہ کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائے گا۔

عبد اللہ الہ دین۔ الہ دین بلڈنگس سکندرآباد دکن

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف تو سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی دردیں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے۔ بیمار کہتا ہے کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے اسمیں ایک قطرہ ہاتھ پر ملکر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے قیمت بڑی شیشی تولے درمیانی شیشی ۱۰ عہ چھوٹی شیشی ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

مستند حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ (تقریر مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۶ء بمقام یارک روڈ ٹنی دہلی اخبار الفضل ۶ نومبر ۱۹۲۶ء صفحہ ۱۰ میں ابھی طالب علم تھا عبد الرحمن صاحب کاغانی مرحوم جنکا اخبار میں اٹھرا کی گولیوں کا اشتہار چھپا کرتا ہے۔ وہ بھی طالب علم تھے۔ وہ مجھ سے پہلے سے پڑھ رہے تھے۔ اسلئے وہ مجھ سے سینئر تھے ہم حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے طب پڑھتے تھے پس وہی اٹھرا کی گولیاں بنام محافظ اٹھرا گولیاں عبد الرحمن کاغانی کے اپنے قدیمی قائم کردہ دواخانہ رحمانی میں ۱۹۱۰ء سے خالص اجزاء کے مطابق تیار کی جاتی ہیں جن کے گھر پر موذی مرض اٹھرا لاحق ہو وہ فوراً محافظ اٹھرا گولیاں منگوا کر اپنے گھر استعمال کریں قیمت فیتولہ عہ

منیجر حکیم حاذق عبد القدیر کاغانی (سند یافتہ) پسر عبد الرحمن کاغانی قادیان

ہماری مصنوعات صنعتی نمائش میں بھی مل سکیں گی دی پاونیر انڈسٹریز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۷ جنوری:۔ پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ۸ مارچ کو میٹرک کا امتحان شروع ہوگا۔

دہلی ۷ جنوری:۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ ریلوے ممبر مسٹر آصف علی کی جگہ خالی ہونے پر عبوری حکومت کے شعبوں میں مندرجہ ذیل تبدیلی عمل میں آئے گی۔ ریلوے اور ٹرانسپورٹ۔ ڈاکٹر جان متھائی۔ ۲۔ انڈسٹریز اور سپلائی۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ۔ ۳۔ تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد

دہلی ۷ جنوری:۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل کے صدر نے اعلان کیا ہے۔ کہ مجلس عمل کا اجلاس ۱۲ جنوری کو مسٹر لیاقت علی خان کی کوٹھی میں منعقد ہوگا۔

کراچی ۷ جنوری:۔ سندھ کی مسلم لیگی وزارت کا پہلا اجلاس کل منعقد ہوا۔ اس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ اسمبلی میں ایکٹ انتقال اراضی۔ سندھ یونیورسٹی بل۔ ساہوکارہ کنٹرول بل اور صحافتی ٹریبونل پیش کئے جائیں۔

لائلپور ۷ جنوری:۔ گندم ورڈہ ۱۰/۹ گندم ۵۹۱-۱۴/۱۰ گھی دیسی ۱۹۳/۱/-

لاہور ۷ جنوری:۔ آسام کے چیف منسٹر جنرل خان بہادر عبدالمجید پنجاب اور صوبہ سرحد کے پوسٹ ماسٹر جنرل مقرر ہوئے ہیں۔ آپنے اپنے نئے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔

نیویارک ۷ جنوری:۔ طیاروں کی ایک کمیٹی نے امریکہ اور ہندوستان کے درمیان فضائی سروس شروع کرنے کی سفارش کی ہے۔ پندرہ اکتالیس گھنٹوں میں ہوائی جہاز نیویارک سے بمبئی پہنچ جایا کرے گا۔

بمبئی ۷ جنوری:۔ حکومت بمبئی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلے میں جس قوم کو قتل و غارت اور آتشزنی کے سلسلے میں نقصان پہنچا کرے گا اس کا معاوضہ دوسری قوم سے لیا جایا کرے گا۔

بڑودہ ۷ جنوری:۔ بڑودہ میں براڈکاسٹنگ سٹیشن قائم کیا گیا ہے۔ دس جنوری کو اس کا افتتاح کیا جائے گا۔

نئی دہلی ۷ جنوری:۔ آج صوبائی اسمبلی کے سپیکروں کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ صدارت کے فرائض مرکزی اسمبلی کے صدر مسٹر ماولنکار نے سرانجام دیئے۔

دہلی ۷ جنوری:۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد کے ذریعے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۶ جنوری کو یوم آزادی منانے کے سلسلے میں جلسے منعقد کئے جائیں۔ اور نہ ہی جلوس نکالے جائیں۔ کیونکہ اس طرح فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

واشنگٹن ۷ جنوری:۔ امریکی کانگرس اور امریکن سینیٹ کے مشترکہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر ٹرومین صدر جمہوریہ امریکہ نے کہا۔ اگر ہم دوسری قوموں کے ساتھ مل کر صبر اور رحمدلی عمل سے کام کر سکیں۔ تو بہت جلد ہم دنیا میں مستقل امن کی بنیادیں استوار کر لیں گے۔

کراچی ۷ جنوری:۔ پیرزادہ عبدالستار وزیر محکمہ مال حکومت سندھ نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ حکومت بہت جلد اقتناع منشیات کی سکیم صوبہ میں نافذ کرنے والی ہے۔

لاہور ۷ جنوری:۔ سونا ۱۰۲/-/- چاندی ۶۴/۱۲ پونڈ ۱۵/۴/- امرتسر سونا ۱۰۵/۱۲/- ۔

ٹوکیو ۷ جنوری:۔ جاپان پر قبضہ اتحادی فوج کے سپریم کمانڈر جنرل میکارتھر نے اعلان کیا ہے۔ کہ فارموسا۔ چین خاص اور مانچوریا میں سے جاپانیوں کا اخراج مکمل ہو چکا ہے۔

دہلی ۷ جنوری:۔ آسام کے وزیر مسٹر نکلسن رائے نے یہ کہا ہے۔ کہ آسام کا دو یہ تبدیل نہیں ہوگا۔ دستور ساز اسمبلی کے آسامی نمائندے آسام اسمبلی کی ہدایت پر چار بنڈ ہوں گے آسام صرف اسی صورت میں بی گروپ میں شامل ہوگا۔ اگر وہ بنگال کی طرح اس گروپ میں آزاد اور خودمختار یونٹ کی حیثیت حاصل ہو۔ اور وہ اپنا آئین مرتب کرنے کے معاملہ میں آزاد ہو

لاہور ۷ جنوری:۔ بابا کھڑک سنگھ پریذیڈنٹ مسنڈل اکالی دل نے ایک بیان میں کہا کہ کانگرس نے تقسیم ہند کے اصول کو تسلیم کر لیا ہے بلکہ اقلیتوں کو دھوکہ دیا ہے کہ کسی ایسی سکیم کو ہرگز قبول نہیں کریں گے جس سے کسی کو بھی نہ مہیب دشمن کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو

کراچی ۷ جنوری مسٹر محمد علی جناح نے ایک بیان میں کہا۔ میں نے برطانوی حکومت کے ۲۰ دسمبر کے بیان کے متعلق آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی قرارداد پڑھی ہے۔ نیز کانگرس کمیٹی کی بحث کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ اس قرارداد پر غور کرنے کے لئے بہت جلد مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ یہ اجلاس غالباً کراچی میں منعقد ہوگا۔ آپ نے کانگرس کی قرارداد پر کوئی رائے ظاہر کرنے سے انکار کر دیا۔

بیت المقدس ۷ جنوری:۔ مشرق اردن کے شاہ عبداللہ آج عمان سے ٹرکی روانہ ہو گئے اگرچہ ان کے دورہ کا مقصد نہیں بتایا گیا۔ تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا دورہ مسئلہ فلسطین سے متعلق ہے۔ غالباً مشرق اردن اور عراق کی ایک یونین بنانے کی تجویز پر بھی غور کیا جائے گا۔

کلکتہ ۷ جنوری:۔ مسٹر سرت چندر بوس نے ایک بیان میں کہا۔ کانگرس نے برطانوی حکومت کے ۲۰ دسمبر والے بیان کو منظور کر کے مسلم لیگ کے ہاتھ مضبوط کر دیئے ہیں۔ لیکن میری رائے میں مسلم لیگ اب بھی دستور ساز اسمبلی میں شریک نہیں ہوگی اور اسمبلی کی کارروائی بے نتیجہ ہو کر رہ جائے گی۔

کراچی ۷ جنوری:۔ ہوائی کمپنی کانٹینینٹل ایئر ویز کا پہلا ڈیٹ جنرل ڈوگلس سان آج کراچی پہنچ گئے۔ آج رات آپ مسٹر محمد علی جناح سے ملاقات کریں گے۔ اور کل لندن روانہ ہو جائیں گے۔

جموں ۷ جنوری چوہدری حمید اللہ فائق مقام صدر مسلم کانفرنس اپنے حریف کو شکست دے کر کشمیر اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں

دہلی ۷ جنوری:۔ کانگرس کی تازہ قرارداد پر رائے زنی کرتے ہوئے مسلم لیگی اخبار ڈان نے لکھا ہے۔ ہمیں پہلے ہی خوشفہمی تھا کہ کانگرس دانستہ ایسا طریق اختیار نہیں کرے گی۔ کانگرس نے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے کہ اس نے برطانوی گورنمنٹ کی تشریح قبول کر لی ہے۔ لیکن گروپوں کی کلاز کی بدستور مخالفت کر رہی ہے۔ حالانکہ یہی کلاز اس تشریح کا اہم حصہ ہے۔ جاری زائے میں کانگرس اپنی سابقہ پالیسی پر کاربند ہے۔

پشاور ۷ جنوری:۔ قبائلیوں کے ایک گروہ نے ڈیرہ اسماعیل خاں کے قریب ایک گاؤں پر چھاپہ مارا۔ اور دو اشخاص کو اغوا کر کے لے گئے

امرتسر ۷ جنوری:۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ جموں روانہ ہو گئے۔ یہاں سے آپ پشاور چلے جائیں گے۔ جہاں آپ ہزارہ کے سکھ پناہ گزینوں کے مسئلہ پر سرحد کے وزیر اعظم ڈاکٹر خانصاحب سے بات چیت کریں گے۔

کراچی ۷ جنوری:۔ عارضی حکومت کے رکن سردار عبدالرب نشتر نے آج صبح مسٹر جناح سے ملاقات کی۔ ان سے صوبہ سرحد کے تنظیمی امور سے متعلق بات چیت کی اس کے علاوہ آپ نے ڈاک تار اور وائرلیس کے دفاتر کا معائنہ کیا۔ اور مقامی حکام کے ساتھ توسیع کی سکیموں پر بحث و تمحیص کی

لنڈن ۷ جنوری:۔ لنڈن کے سیاسی حلقے مشرق وسطےٰ سے متعلق برطانوی پالیسی کو خطرات کا موجب قرار دے رہے ہیں۔ جملہ عربی ممالک اس پالیسی کی وجہ سے تارض ہیں فلسطین اور مصر دونوں ممالک میں واقعات انتہا تک پہنچ رہے ہیں۔

نیویارک ۷ جنوری:۔ شہر نیویارک کے گرد سو میل کا علاقہ اتوار کی رات برف باری اور بارش کے طوفان کی لپیٹ میں رہا۔ اس فضائی کیفیت سے تین ہوائی جہاز تباہ ہو گئے پانچ افراد ہلاک اور ۲۰ مجروح ہوئے

بمبئی ۷ جنوری:۔ آج صبح پانی کلاں باغ اور مہار بودری کے رقبوں سے خبیث زنی کی تین واردا توں کی اطلاعیں آئیں۔

نئی دہلی ۷ جنوری:۔ وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی نے بنگال کی صورت حالات کے متعلق کہا کہ مجھے توقع ہے کہ اب ہمیں صوبہ کی بہتری اور تعمیر جدید کا کام ہاتھ میں لینے کا موقع مل جائیگا

لور مرگ ۷ جنوری:۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ نازی وزارت اضافہ افسر نے جو گذشتہ ہفتہ کے دن جنگی مجرموں کی حیثیت سے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ کل صبح لور مرگ جیل میں خودکشی کر لی۔